بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حیرت انگیز قرآن دانی

حضرت عبداللہ بن مبارک سفر حجاز میں ایک بوڑھی عورت کو جنگل میں کمبل اوڑھتے ہوئے دیکھا' اسے تنہا دیکھ کر حیران رہ گئے کہتے ہیں'' میں اس ضعیفہ کے پاس گیا اور کہا' السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته خاتون نے جواب دیا سلام قولا من رب رحیم .

پھر دونوں میں گفتگو ہوئی وہ حسب ذیل ہے' عبداللہ سوال کر رہے ہیں اور خاتون جواب دے رہی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے آپ یہاں کس طرح ہیں؟

من یضلله فلا هادی له ۔یعنی راہ بھول گئی ہوں۔

☆ آپ کو کہا جانا ہے؟

سبحان الذین اسر بعبده من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی .یعنی حج فارغ ہو کر بیت المقدس کا قصد ہے۔

☆ آپ یہاں کب سے ہیں؟

ثلث لیال سویا .یعنی تین راتوں سے ۔

☆ آپ کے پاس کچھ خوراک ہے؟

هو یطعمن وهو یسقین .یعنی اللہ تعالیٰ مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔

☆ آپ وضو کس چیز سے کرتی ہیں؟

فان لم تجد و ماء فتیمموا صعیدا طیبا .یعنی اگر پانی نہیں ملتا پاک مٹی سے تیمم کر لیتی ہوں۔

☆ کیا کھانا کھائیں گی؟ میرے پاس کھانا موجود ہے'

ثم اتمو الصیام الی الیل .یعنی شام تک میرا روزہ ہے۔

☆ یہ رمضان کا مہینہ تو نہیں؟

ومن تطوع خیر فان الله شاکر علیم .یعنی نفلی روزہ بھی ثواب کا کام ہے۔

☆سفر میں افطار جائز ہے

وان تصومو خیر لکم ان کنتم تعلمون ۔ یعنی اگر روزہ رکھ لو تو بہتر ہے۔

☆آپ میری طرح اپنی بولی میں کلام کیوں نہیں کرتیں؟

مایلفظ من قول الا لدید رقیعتید ۔ یعنی ہر بات فرشتے لکھ لیتے ہیں اس لئے قرآن سے گفتگو کیوں نہ کی جائے' تاکہ اعمال قرآن سے بھر پور ہو۔

☆آپ کن لوگوں میں سے ہیں؟

ولا تقف صالین لکم بدعلم ان لسمع والبصر والغواد کل اولائک کان عنہ مسئولا ۔ یعنی بے ضرورت نہ بولو روز قیامت کان آنکھ اور دل کے متعلق بوچھا جائے گا۔

☆کیا میری یہ خطا آپ معاف نہ کریں گی؟

لا تثریب علیکم الیوم' یغفر اللہ لکم ۔ یعنی میں نے معاف کیا اور اللہ تمہیں بخشے۔

☆اگر آپ قافلے میں شامل ہوں تو میں آپ کو اونٹنی پر سوار کر کے چلوں۔

وما تفعلو من خیر یعلمہ اللہ ۔ یعنی لے چلو' نیکی کا بدلہ خدائے علیم سے ملے گا۔

☆میں نے اونٹنی بٹھادی آپ اس پر سوار ہوجائیں۔

قل للمومنین یغصو ا من ابصارھم ، یعنی میں سوار ہونے لگی' اپنی آنکھیں بند کرلو۔

عبداللہ کہتے ہیں میں اونٹنی کی زانو باندھنے بھول گیا تھا' اس لئے وہ بدک گئی خاتون کا کپڑا الجھ کر کچھ پھٹ گیا' اس پر اس نے کہا ما اصا بکم من میبت فبما کسبت ایدیھم ۔ یعنی مصیبت اپنے ہاتھوں سے لائی گئی ہے۔

بی بی ٹھہریئے میں اونٹنی کے زانو باندھ دیتا ہوں۔

فقھنا سلیمان ۔ یعنی جس طرح حضرت سلیمان کو اللہ تعالٰی نے تدبیر سمجھائی تھی اسی طرح تمہیں بھی سمجھا دی۔

☆بی بی! میں اونٹنی کو سواری کے لئے درست کردیا ہے' آپ سوار ہوجائیں۔

سبحان الذین سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین ونا الی ربنا لمنقلبون ۔ یعنی پاک ہے وہ ذات جس

نے اس جانور کو ہمارے تابع بنایا اور نہ ہم کہاں طاقت تھی کہ اس کو مطیع کرتے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے اونٹنی کی لگام تھام لی اور بلند آواز میں حدی خوانی کرتے ہوئے اسے تیز چلانے لگا' تو اس پر اس خاتون نے تکلیف محسوس کی اور کہا **واقصد فی مشیک واغضض من صوتک** ۔ یعنی آہستہ چلاؤ اور اپنی آواز کو پست رکھو' پھر میں نے رفتار اور آواز نرم کر دی خاتون بولیں' **فاقرو اما من تیسر من القرآن** ۔ یعنی جتنا بڑھ سکو پڑھو' عبداللہ نے کہا مجھے خیر کثیر مل گئی' خاتون نے فرمایا۔ **وما یذکر الا اولو الالباب**۔ یعنی عقل مند آدمی نصیحت قبول کرتے ہیں' عبداللہ یہ سن کر چپ ہو گئے اور چلتے چلتے قافلے سے جا ملے۔

تحریر:۔ حضرت پیر شکیل قادری مدظلہ العالی